اردو (الیکٹو)

Urdu (Elective)

کل نمبر: 100 | Set: 1 | مقررہ وقت: 3 گھنٹے

MM: 100 | Time allowed: 3 hours

1۔ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔ 10

حکومت نے اپنے سارے اعلیٰ دماغوں کو یکجا کیا۔ بڑے بڑے سیمینار کیے۔ سوال یہ تھا کہ کیا ملک کے سو فیصدی لوگ ایک ساتھ ایک جیسے مالدار ہو سکتے ہیں۔ کیا سب کو مالدار ہو جانے دیا جائے؟ جواب ملا۔ نہیں۔ ایسا کبھی نہ ہونا چاہیے۔ بڑے بحث و مباحثے کے بعد یہ پتہ چلا کہ مالدار ہونے کی یہ بیماری اس لیے ہے کہ لوگ رات کو سوتے ہیں اور سویرے اٹھ کر تکیہ ہٹاتے ہیں تو روز دو لاکھ پاتے ہیں۔ اس بات پر جب اور تحقیق کی گئی تو پتہ چلا کہ دیوی نے یہ شرط لگائی تھی کہ جو صبح سو کر اٹھے گا اس کے تکیے کے نیچے سے یہ دولت نکلے گی۔ اس کی تصدیق کے لیے حکومت نے تجربے کے طور پر کچھ لوگوں کو ایک رات جگائے رکھا اور صبح ہونے پر سوئے بغیر ان لوگوں نے جب اپنے تکیے کو ہٹایا تو وہاں کچھ بھی نہ تھا۔ یہ دیکھ کر حکومت کو کافی تسلی ہوئی۔ اس نے ملک کے چوٹی کے سائنٹسٹوں کو جمع کیا اور ان کے سامنے یہ مسئلہ رکھا کہ اگر اس ملک کو تباہی سے بچانا ہے تو ملک میں دولت کی اس بیہودہ تقسیم کو ختم کرنا ہی ہوگا۔ دولت تو کمانے کی چیز ہے جو پڑی مل جائے اور وہ بھی ایک ہی وقت میں سب کو مل جائے اسے خدا کا عذاب کہا جائے گا، دولت نہیں۔

(i) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کا کیا نام ہے؟

(ii) مالدار ہونے کی بیماری کی کیا وجہ تھی؟

(iii) دیوی نے کیا شرط لگائی تھی؟

(iv) حکومت نے تجربے کے طور پر کیا کیا؟

(v) خدا کا عذاب کسے کہا جائے گا؟

یا

1937 کی گرمیوں کی شروع میں پنجاب کسان کمیٹی کا سالانہ اجلاس امرتسر میں ہونا قرار پایا۔ صوبۂ متحدہ کی کسان سبھا کے کارکنوں کی حیثیت سے ڈاکٹر اشرف کو اور مجھے اس کانفرنس میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ ہم دونوں اس کے آرزومند بھی تھے۔ اس لیے کہ پنجاب کی کسان تحریک ہمارے صوبہ کی کسان تحریک سے زیادہ مضبوط تھی اور ہم چاہتے تھے کہ اپنی آنکھوں سے پنجاب کے جری اور آزادی خواہ کسان عوام کو ہزاروں کی تعداد میں ایک جگہ پر جمع دیکھیں۔ ان کے اتحاد، طاقت اور انقلابی جذبے کا ذاتی تجربہ کریں، اور

اس طرح خود اپنے انقلابی شعور کو وسعت دیں۔ اس کے چند دنوں بعد مجھے اطلاع ملی کہ اس موقعے پر پنجاب کے ترقی پسند مصنفین نے بھی امرتسر میں اپنی کانفرنس کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انھوں نے مجھے لکھا کہ چونکہ یہ ان کی پہلی صوبائی کانفرس ہے، جس کے بعد لاہور اور امرتسر کے علاوہ دوسرے مقامات پر بھی انجمن کی شاخیں قائم ہونے کی امید کی جاتی ہے، اس لیے انجمن کے کل ہند جنرل سیکریٹری کی حیثیت سے میری شرکت اس کانفرنس میں ضروری ہے۔

(i) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کا کیا نام ہے؟

(ii) سالانہ اجلاس کب اور کہاں ہونا طے پایا؟

(iii) مصنف اپنی آنکھ سے کیا دیکھنا چاہتا تھا؟

(iv) مصنف کو کیا اطلاع ملی؟

(v) انجمن کی شاخیں کہاں کہاں کھلنے کی امید تھی؟

2۔ درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا سو((100 الفاظ میں جواب لکھیے۔ 5

(i) درسی کتاب میں دیے گئے خطوطِ غالب کی روشنی میں غالب کی مکتوب نگاری کا جائزہ لیجیے۔

(ii) افسانہ 'بجوکا' کے ذریعے ہمیں کیا پیغام ملتا ہے؟

3۔ درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ 10

(i) امراؤ جان ادا کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

(ii) اختر الایمان کسی ایک طرح کی تعلیم پر کیوں نہ جم سکے؟

(iii) افسانہ 'لمحے' کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(iv) انشائیہ 'مچھر' میں انسان کو کیا نصیحتیں کی گئی ہیں؟

4۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔ 10

شام کو جب جھیل کے پانی میں ڈالے اپنے پانو
دائرہ در دائرہ موجیں اٹھا دیتے تھے ہم
تب تھکا ماندہ، انیندا، مضمحل سورج
اپنے خوابستان میں روپوش ہو جانے سے قبل
مسکرا کر ہم سے کہتا شب بخیر

اور چل پڑتے تھے ہم سب اپنے گھر
اپنے دل کی دائرہ در دائرہ موجوں میں سورج گھیر کر

اور اب؟
اب تو یہ بھی یاد رکھنا ہے محال
کس طرف پورب ہے، پچھّم ہے کدھر،
کب اگا کرتا ہے سورج اور کب جاتا ہے ڈوب!
کس کو بستر میں پتہ!
کس کو دفتر میں خبر!

(i) درج بالا شعری اقتباس کس نظم سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر کا کیا نام ہے؟

(ii) یہ شعری اقتباس ہیئت کے اعتبار سے نظم کی کس قسم سے تعلق رکھتا ہے؟

(iii) شاعر شام کے وقت کو کس طرح یاد کر رہا ہے؟

(iv) اب کیا یاد رکھنا محال ہے؟

(v) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔
مضمحل، روپوش

یا

اب بھاگتے ہیں سایۂ عشقِ بتاں سے ہم
کچھ دل سے ڈرے ہوئے ہیں کچھ آسماں سے ہم

ہاتھ سے کس نے ساغر پٹکا موسم کی بے کیفی پر
اتنا برسا ٹوٹ کے پانی، ڈوب چلا مے خانہ بھی

دل اگر دل ہے تو جس راہ پہ لے جائے گا
درد مندوں کی وہی راہ گزر بھی ہوگی

دل کا وہ حال ہوا ہے غمِ دوراں کے تلے
جیسے اک لاش چٹانوں میں دبا دی جائے

آنکھوں میں چھپائے پھر رہا ہوں
یادوں کے بجھے ہوئے سویرے

(i) شاعر سایۂ عشق بتاں سے کیوں ڈرا ہوا ہے؟
(ii) موسم کی بے کیفی پر کیا ہوا؟
(iii) دردمندوں کی کون سی راہ گزر ہوگی؟
(iv) غمِ دوراں کا کیا مطلب ہے؟
(v) ''یادوں کے بجھے ہوئے سویرے'' سے کیا مراد ہے؟

5۔ درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا سو((100 الفاظ میں جواب لکھیے۔ 5

(i) نظم 'ارتقا' انسان کو حالات سے مقابلہ کر کے آگے بڑھنے کی ترغیب دیتی ہے۔ وضاحت کیجیے۔
(ii) نظم 'گورِ غریباں' میں زندگی کی کس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے؟

6۔ درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے مختصر جواب لکھیے 10

(i) شاعری میں خود کلامی کا کیا مطلب ہے؟
(ii) آرزو لکھنوی کی غزل کے امتیازات کیا ہیں؟
(iii) روحِ ارضی آدم کا استقبال کیوں کرتی ہے؟
(iv) نظم 'یادنگر' کا مرکزی خیال لکھیے؟

7۔ درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا تفصیلی جواب لکھیے۔ 4

(i) پریم چند کی ناول نگاری پر ایک مضمون لکھیے۔
(ii) ڈرامے کی تعریف اور اجزائے ترکیبی کی وضاحت کیجیے۔

8۔ درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ 6

(i) چیرویاکوف کی موت کا سبب کیا تھا؟

(ii) افسانہ 'جنم دن' کے واقعات میں سے کس واقعے نے آپ کو بے حد متاثر کیا اور کیوں؟

(iii) کہانی 'جلتی جھاڑی' میں مصنف نے بوڑھے مچھوارے کی تصویر کشی کس انداز میں کی ہے؟

(iv) انشائیہ 'مرحوم کی یاد میں' گھر پہنچ کر مصنف نے کس کتاب کا مطالعہ کیا اور کیوں؟

9۔ درج ذیل سوالوں میں سے صرف دو کے تفصیل سے جواب لکھیے۔ 20

(i) اردو زبان کے آغاز و ارتقا پر روشنی ڈالیے۔

(ii) دبستانِ دہلی کی شاعرانہ خصوصیات لکھیے۔

(iii) الطاف حسین حالی کی زندگی اور ادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

(iv) اردو ادب میں سرسید تحریک کی اہمیت بیان کیجیے۔

10۔ درج ذیل میں سے تین سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ 15

(i) فورٹ ولیم کالج پر ایک نوٹ لکھیے۔

(ii) اقبال کی نظم نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

(iii) رومانوی تحریک سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

(iv) اردو زبان کے آغاز سے متعلق مختلف نظریات میں سے کسی ایک نظریے کے بارے میں لکھیے۔

11۔ درج ذیل سوالوں کے سامنے دیے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب چن کر لکھیں۔ 5

(i) ترقی پسند تحریک کی پہلی کانفرنس کس سن میں منعقد ہوئی (1936۔ 1947۔ 1927)

(ii) خواجہ حیدر علی کا تخلص ہے (ناسخ ۔ آتش ۔ غالب)

(iii) دبستان لکھنو سے تعلق رکھتے ہیں (میر انیس۔ میر تقی میر۔ میر امّن)

(iv) بحیثیت انشائیہ نگار مشہور ہیں (اقبال۔ خواجہ حسن نظامی۔ حالی)

(v) اردو شاعری کی سب سے مقبول صنف ہے (نظم۔ گیت۔ غزل)

☆☆☆